www.sunnah.global

اے اللہ! جو شخص بھی میری امت کے کسی معاملے کا ذمے دار بنے، پھر وہ ان کو مشقت میں ڈالے تو تو بھی اس پر سختی فرما، اور جو میری امت کے کسی معاملے کا ذمے دار بنے، پھر وہ ان کے ساتھ نرمی کرے تو تو بھی اس کے ساتھ نرمی فرما۔

عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو اپنے اس گھر میں فرماتے ہوئے سنا: ”اے اللہ! جو شخص بھی میری امت کے کسی معاملے کا ذمے دار بنے، پھر وہ ان پر سختی کرے تو تو بھی اس پر سختی فرما، اور جو میری امت کے کسی معاملے کا ذمے دار بنے، پھر وہ ان کے ساتھ نرمی کرے تو تو بھی اس کے ساتھ نرمی فرما“۔

[صحیح] [اسے امام مسلم نے روایت کیا ہے۔]

اس حدیث میں حکمرانی و فرمانروائی اور اقتدار و ذمے داری سنبھالنے کے معاملے کی اہمیت و سنگینی کا بیان ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا فرمائی ہے کہ جو شخص لوگوں کے کسی معاملے کا ذمے دار بنے، پھر وہ ان پر سختی کرے تو اللہ تعالی بھی اس کے ساتھ ویسا ہی معاملہ کرے، اور جو لوگوں کے ساتھ عدل وانصاف، نرمی اور رحم دلی کا معاملہ کرے، اللہ تعالی اسے اس پر (اچھا) بدلہ دے، اور بدلہ عمل ہی کی جنس سے ملتا ہے۔

https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/4938